



## سوال

(231) قرآن شریف کا واسطے ثواب میت کے جائز ہے یا نہیں

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مقنن شرع متین نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم خدا اس جہان فانی سے انتقال کیا اور زید واسطے ثواب کے قرآن شریف پڑھا کر دعاء مغفرت متوفیہ کی کرے یا پھر جمیلہ متوفیہ کا قرآن شریف پڑھ کر یا حافظ سے پڑھا کر دعاء مغفرت متوفیہ کی کرے تو ثواب قرآن شریف کا مرحوم کو اللہ تعالیٰ دے گا یا نہیں اور کسی قدر فائدہ قرآن شریف کا میت کو پہنچے گا یا نہیں اور پڑھنا قرآن شریف کا واسطے ثواب میت کے جائز ہے یا نہیں اس کا جواب قرآن شریف یا حدیث شریف سے ملنا چاہیے۔ اس کا اجر اللہ تعالیٰ دے گا۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

در صورت مرقومہ واضح ہو کہ آنحضرت ﷺ اور صحابہ کے زمانہ میں قرآن مجید پڑھ کر میت کو بخشنے کا دستور و رواج نہیں پایا گیا حدیث صحیح سے۔ اسی وجہ سے اس مسئلہ میں ائمہ دین کا اختلاف ہے۔ امام اعظم اور امام مالک کے نزدیک ثواب عبادات بدنیہ کا مثل قراءت قرآن شریف و نماز، روزہ وغیرہ پہنچنا ہے اور امام شافعی اور امام احمد بن حنبل اور جمہور علماء کے نزدیک نہیں پہنچنا ہے اور اجرت دے کر قرآن شریف پڑھانا کسی کے نزدیک درست نہیں۔ جیسا کہ شامی حاشیہ در مختار وغیرہ میں مذکور ہے ہاں اگر اولاد یا اور کوئی شخص بلا اجرت پڑھ کر ثواب بخشے تو نزدیک امام اعظم وغیرہ کے روا ہوگا اور دعا کا نفع میت کو بالاتفاق پہنچنا ہے اور ثواب عبادات مالیہ کا بھی بالاتفاق پہنچنا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

(سید محمد نذیر حسین)

## فتاویٰ نذیریہ

جلد 01 ص 716

محدث فتویٰ